Dr. Willmar Schwabe Germany
SCHWABE
From Nature For Health.

NEWSLETTER
Schwabe Pakistan

نیوزلیٹر
شوابے پاکستان

Dr.Hamid
General Homoeo (Pvt.) Ltd.

Darul Adviat

schwabepk www.schwabehealth.com

اپریل-جون 2021

حرفِ اوّل

شوابے نیوز لیٹر 2021ء کی دوسری سہ ماہی بابت اپریل۔جون آپ کی خدمت میں پیش ہے۔اپریل میں ورلڈ ہومیوپیتھی ڈے کی مناسبت سے ہومیوپیتھک طریقۂ علاج کے بانی ڈاکٹر فیڈرک سیموئل ہانیمن پر خصوصی مضمون بھی اس شمارہ میں شامل ہے۔ Covid-19 کی صورتحال پاکستان میں کافی حد تک قابو میں ہے مگر ہماری آپ سے گزارش ہے کہ تمام حفاظتی تدابیر اپنائے رکھیں، خود بھی محفوظ رہیں اور اپنوں کو بھی محفوظ رکھیں۔

عالمی یوم ہومیوپیتھی

دنیا بھر میں ہومیوپیتھی کے شعبے سے وابستہ افراد کیلئے 10 اپریل کا دن بہت زیادہ اہمیت کا حامل، یہ دن ہومیوپیتھک طریقہ علاج کے بانی ڈاکٹر فیڈرک سیموئل ہانیمن کی پیدائش کا دن ہے اور اس دن کو پوری دنیا میں ہومیوپیتھی ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔شوابے پاکستان کی جانب سے اس سال 10 اپریل کو ہومیوپیتھی ڈے کیلئے خصوصی پیغامات تیار کئے گئے جو کہ نا صرف شوابے پاکستان کے سوشل میڈیا چینلز پر پیش کئے گئے بلکہ ایف ایم ریڈیو پر بھی ملک بھر میں نشر کئے گئے، اسکے علاوہ شوابے کی جانب سے ملک بھر کے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کو تہنیتی پیغامات بھی ارسال کئے گئے۔

پاکستان میں Covid-19 کی تیسری لہر

پاکستان میں کورونا وائرس کی تیسری لہر کا آغاز مارچ کے مہینے سے ہوا اور اپریل میں کورونا کیسز میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا گیا جس میں روزانہ رپورٹ ہونے والے کیسز کی اوسط سطح تقریباً 5000 کیسز تھی لیکن مئی کے مہینے میں کیسز میں خاطر خواہ کمی دیکھی گئی اور اب جون کے مہینے میں الحمدللہ یہ سطح کم ہو کر 1000 سے بھی کم ہو گئی ہے، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ارضِ پاک سے اور پوری دنیا سے اس وباء کا جلد از جلد خاتمہ فرمائیں۔ *شوابے کا پیغام ہے کہ "محفوظ رہیں ۔ ۔ ۔ صحت مند رہیں"۔*

SCHWABE
Dr. Willmar Schwabe Germany
From Nature For Health.

بانی ہومیوپیتھی
ڈاکٹر ہانیمن
1755-1843

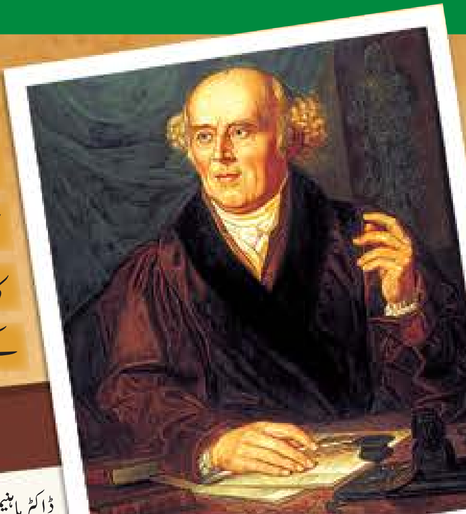

ڈاکٹر ہانیمن نے ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا جس میں ادویات کے اثر کو صحتمند انسانوں پر آزمایا گیا تھا۔ 1810ء میں ہانیمن نے اپنی کتاب کا پہلا ایڈیشن "Organon" شائع کروایا جو ان کے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہے

طبیب اور بانی ہومیو پیتھی ڈاکٹر سیموئل کرسچن فریڈرک ہانیمن اِن کو سنکونا بارک (Cinchona barkky) کے تجربے نے علاج بالمثل کی طرف گامزن کیا، جو آگے چل کر طِب کی تاریخ میں نیا اور بہتر طریقہ علاج ثابت ہوا

تاریخِ ہومیو پیتھی اور سوانح حیات
ڈاکٹر سیموئل کرسچن فریڈرک ہانیمن

ہومیوپیتھی ایک منظّم طریقۂ علاج ہے جو جسم میں موجود خود ساختی طاقت یعنی Self Healing Power جسے ہم وائٹل فورس کے نام سے جانتے ہیں کو متحرک کرتا ہے، انفرادیت کی بنیاد پر دی جانے والی ادویات کی طاقت بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور اس میں مادّی قوت بہت قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اسے حاد، مزّمن امرض میں بہت مؤثر و مفید طریقہ علاج مانا جاتا ہے۔ خاص طور پر مزّمن امراض میں ہومیو پیتھی سے کامیابی کے ساتھ استفادہ حاصل کیا گیا ہے، اس لیے کہ یہ بے ضرر ہے۔

ہومیوپیتھی دو یونانی الفاظ کا مجموعہ ہے Homoeo کے معنی مشابہ یا یکساں کے ہیں اور Pathos کے معنی عارضہ یا بیماری کے ہیں۔ ہومیو پیتھی کی ابتداء ڈاکٹر ہانیمن کی جستجو ان کے فیصلے تعلیمات اور تحریر پر مبنی ہے۔

ڈاکٹر سیموئل کرسچن فریڈرک ہانیمن 10 اپریل 1755ء کو جرمنی کے قصبہ Meissen میں پیدا ہوائے۔ آپ کے والد اس قصبہ میں قائم ایک چینی کے برتن بنانے کی صنعت سے وابستہ تھے۔

گرامر اسکول سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد انہوں نے Meissen میں Prince's School of St.Afra میں تعلیم حاصل کی 1755ء کے اوائل میں ہانیمن نے Meissen سے Leipzig کا سفر طے کیا اور Leipzig یونیورسٹی میں دن کو لیکچر لیتے اور رات کو ذریعہ معاش کے طور پر مختلف کتب کو انگلش سے جرمن زبان میں ترجمہ کرتے رہے۔ Leipzig میں چونکہ پریکٹس آف میڈیسن کے مواقع نہ تھے اس لیے 1777ء میں ہانیمن کو Vienna منتقل ہونا پڑا۔ دو سال میں انہوں نے

میڈیکل ٹریننگ مکمل کی اور 1779ء میں گریجویشن کے لیے یونیورسٹی آف اِرلینجن (University of Erlangen Germany) چلے گئے جہاں 24 سال کی عمر میں ہانیمن نے اپنا Thesis (تحقیقی مقالہ) پیش کیا۔ جس پر انہیں M.D. ڈگری آف میڈیسن کا ایوارڈ دیا گیا۔ 1780ء میں ہانیمن Mansfiled کے ایک قصبے Hettstedt چلے گئے مگر یہاں پر نہ تو مناسب نوکری ملی اور نہ ہی ذہنی طور پر مطمئن ہو سکتے اس وجہ سے صرف 9 ماہ بعد 1781ء میں Dessau چلے گئے یہاں پر ہانیمن کی دلچسپی کیمسٹری میں بڑھی اور وہ ایک قابل کیمسٹ مانے گئے۔

ڈاکٹر ہانیمن اس زمانے کی پریکٹس کے طریقوں سے غیر مطمئن تھے کیونکہ سائنس اس وقت اپنی ابتدائی حالت میں تھی۔ سائنسی فروغ جو کیمیاء، طبیعات، فزیالوجی، علم الابدان، طب کے کلینکل پریکٹس کے شعبوں میں شروع کیا گیا تھا، سائنسی تحقیق نہ ہونے کے باعث لوگ وہم اور وسوسوں کا شکار تھے اس کے علاوہ اس زمانے میں جلّاب آور ادویات، حجامہ یا قے آور چیزوں سے علاج کیا جاتا تھا جو کہ اکثر و بیشتر جان لیوا ثابت ہوتی تھیں، اس وجہ سے ہانیمن اس زمانے کے طبّی طریقوں سے سخت نالاں تھے اور اس پر انہوں نے اپنی بہت سی پر جوش تحریریں لکھی ہیں، جن میں سنکھیا کے زہریلے اثرات، خفقان، صحت اور نفسیاتی علاج سر فہرست ہیں۔

1781ء میں انہوں نے ایک فارمیسی میں عملی فارماسیوٹیکل تربیت شروع کی جس کا نام (Mohren Apotheke) تھا، ایک سال بعد انہوں نے Leopoldine Henriette Kuchler سے شادی کی جس سے ان کے گیارہ (11) بچے ہوئے۔ ہانیمن کی زندگی میں فیصلہ کن موڑ 1790ء میں آیا جب وہ Scotsman William Cullen کی کتاب Materia Medica کا ترجمہ کر رہے تھے، جس میں Dr. Cullen نے کونین کے معالجاتی اثر کے بارے میں لکھا تھا کہ اس کی کڑواہٹ اور تیز اثر کے باعث یہ معدے پر اثرات مرتب کرتی ہے اور ملیریا سے تحفظ فراہم کرتی ہے، ہانیمن اس بات سے متفق نہ ہوئے اور انہوں نے تجربات کئے اور ترجمے میں ایک جرأت مندانہ حاشیہ تحریر کیا جس میں انہوں نے پورے دعویٰ سے لکھا تھا کہ ایسے تمام مرکبّات جو سخت کڑواہٹ اور تیز اثر کی خاصیت کے حامل ہوں کم مقداروں میں اس چھال سے بھی زیادہ پُر اثر ہوتے ہیں"۔ ڈاکٹر ہانیمن نے کونین کھانا شروع کی، جس سے ملیریا کی علامات پیدا ہوئیں، شبہات دور ہوئے کہ کونین صرف ملیریا کی علامات پیدا کر سکتی ہے اور اس کی تصدیق ہوگئی کہ ان مریضوں میں جو ملیریا میں مبتلا ہوں علامات دور کرنے کا باعث بھی بنتی ہیں اور یہ اس تحقیق میں سرگرداں ہوگئے کہ دوا کیسے کام کرتی ہے اور اپنے ہم عصر معالجین اور افراد خانہ پر آزمائش کے نتیجے میں وہ اس بات پر متفق ہوئے کہ ادویاتی مادّے جو بیماری کی علامات پیدا کرتے ہیں وہ بیمار فرد میں ان علامات کو دور کرنے کا باعث بھی

ہوتے ہیں۔ اس نئے اصول کی دریافت کے بعد ہانیمن نے خود اپنے اوپر اور اپنے ہم عصر معالجین پر مختلف زہریلے اور ادویات تجربات کیے اور ہر بار یہی نتیجہ سامنے آیا۔

1796ء میں انہوں نے اپنے مضمون "Essay on a New Principle for Ascertaining the Curative Power of Drugs" میں اس اصول کو حتمی طور پر لوگوں کے سامنے ظاہر کیا یہی وجہ ہے کہ 1796ء کو ہومیوپیتھی کی پیدائش کا سال کہا جاتا ہے، اس کے بعد ہومیوپیتھی کی بنیاد اس لاطینی جملے اور مرکزی اصول پر رکھی گئی کہ "مثل کا علاج بالمثل سے کیجئے" یہ قانون جو Hippocrates کے زمانے سے موجود ہے، جنہیں بابائے طب کہا جاتا ہے ہانیمن نے اس قانون کو فروغ دیا کہ کسی مرض میں جو دوا دی جاتی ہے وہ جسم میں جا کر ایک مصنوعی مرض پیدا کرتی ہے اور اصل مرض کو جسم سے باہر پھینکتی ہے، اس کے بعد قوّتِ حیات کو اس قابل کرتی ہے کہ کوئی بیماری اس جسم پر حملہ آور نہ ہو سکے اور مریض کو مکمل شفاء فراہم کی جا سکے۔

تاہم 1810ء میں ہانیمن نے اپنی کتاب Organon of Rational Healing شائع کروائی جو ان کے تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہے جس کو انہوں نے احسن طریقے پر ہومیوپیتھی کے اصولوں، ادویات کے متعلق معلومات اور حفاظانِ صحت کے اصولوں کا ذخیرہ بنایا۔ 1811ء میں ڈاکٹر ہانیمن Leipzig پہنچے اور لیکچررشپ اختیار کی، 1811ء تا 1821ء کے دوران ایک کتاب Doctrine of Pure Medicine کے چھ والیوم شائع ہو چکے تھے جس میں اس وقت تک کی حاصل کردہ سر تا پیر کی علامات درج کی گئی تھیں۔ ہانیمن نے دریافت کیا کہ بعض ایسی اشیاء جو اپنی اصل حالت میں ہوتی ہیں ان کو پوٹنٹائز حالت میں استعمال کرنی چاہیے کیونکہ خام حالت میں شدت پیدا کرتی ہیں اس لیے ایسے مادّوں کو Dilution حالت میں استعمال کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر ہانیمن کے Dilution کے اصول سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دوا کی مادّی خوراک جتنی کم ہوگی اس کا اثر اتنا ہی قوی ہوگا، چونکہ ہومیوپیتھی میں ادویات کو خام (Q) شدہ حالت میں استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے اس کا ایک خاص طریقہ کار ہے جس کو ہم Potentisation بھی کہتے ہیں۔ جہاں ادویاتی مادّوں کو بتدریج کم کرتے ہوئے ان کی شفایابی کی صلاحیت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ اس طرح ان کے اندر چھپے ہوئے خواص ظاہر ہو جاتے ہیں۔ 1821ء میں ڈاکٹر ہانیمن 66 سال کی عمر میں (Kothen) پہنچے جہاں Duke Ferdinand of Anhalt-Kothen کے معالج کے طور پر مقرر ہوئے، اور کامیابی کے ساتھ یہاں پریکٹس کرتے رہے اور اپنی توجہ پریکٹس پر مرتکز کر دی۔ 1828ء میں ڈاکٹر ہانیمن نے اپنی کتاب Chronic Desease کے نام سے شائع کروائی جو کہ 5 جلدوں پر مشتمل تھی جن میں سے 3 حصّے Chronically Progressing and the Pathalogical Units with their Symptoms relevants پر مشتمل تھے۔ 10 مئی 1829ء کو Kothen میں ایک فیسٹیول منعقد ہوا، اس دن ڈاکٹر ہانیمن نے باضابطہ طور پر ہومیوپیتھک سوسائٹی Central Homoeopath Society of Germany کی بنیاد رکھی، 31 مارچ 1830ء کو ہانیمن کی پہلی بیوی 4 ہفتوں تک تیز بخار کے ساتھ Bronchitis کا شکار ہونے کے بعد 67 سال کی عمر میں وفات پا گئی۔ اکتوبر 1834ء میں Marie Melanie d' Hervilly جس کا تعلق پیرس سے تھا اور عمر 30 سال تھی، ہانیمن کی شہرت کے باعث ان سے ملنے Kothen پہنچی، ہانیمن ان کے ساتھ پیرس منتقل ہوگئے جہاں ایک سرکاری رُکن N.Guzat کی مدد سے ان کو فرانس میں ہومیوپیتھی کی پریکٹس کی اجازت مل گئی۔ 1835ء میں ہانیمن نے Marie Melanie d' Hervilly سے خفیہ طور پر شادی کر لی اور لوگوں کو اس کا علم بعد میں ہوا۔ انہوں نے اپنی زندگی کے آخری سالوں میں آرگینن آف ہیلنگ Organon of Healing کو دوبارہ مرتّب کی، لیکن یہ چھٹا ایڈیشن ان کی زندگی میں شائع نہ ہو سکا اور وہ 2 جولائی 1843ء کو 88 سال کی عمر میں دنیائے فانی سے کوچ کر گئے، اگر 1839ء میں جائیں تو ساؤتھ ایشیا میں ڈاکٹر مارٹن جو ہانیمن کا شاگرد تھا اس نے ایک مہاراجہ کو شفایاب کیا اور جلد ہی پورے ساؤتھ ایشیا میں ہومیوپیتھی پھیل گئی اور بہت سے ہومیوپیتھک اسکول اور کلینک قائم ہوئے اس طرح ساؤتھ ایشیا ہومیوپیتھی کا سب سے بڑا قلعہ بن گیا۔ آج تک ہومیوپیتھی جدید طب میں ایک اہم کردار ادا کرتی آئی ہے، ہومیوپیتھی کے حوالے سے تحقیقات دریافت آج بھی بہت اہمیت کی حامل ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں مزید کوششیں جاری و ساری ہیں، بیشتر اسکول اور ہومیوپیتھی کے دوسرے فورم اس کی ترقی کی راہ میں بھرپور محنت سے ہانیمن کے نظریات کی ترجمانی کر رہے ہیں۔

جیسا کہ ہانیمن نے کہا تھا کہ میری تقلید کرو مگر تقلید میرے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق کرو۔

> "ہانیمن نے دریافت کیا کہ بعض ایسی اشیاء جو اپنی اصل حالت میں ہوتی ہیں ان کو پوٹنٹائز حالت میں استعمال کرنی چاہیے کیونکہ خام حالت میں شدت پیدا کرتی ہیں۔ ڈاکٹر ہانیمن کے Dilution کے اصول سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دوا کی مادّی خوراک جتنی کم ہوگی اس کا اثر اتنا ہی قوی ہوگا"

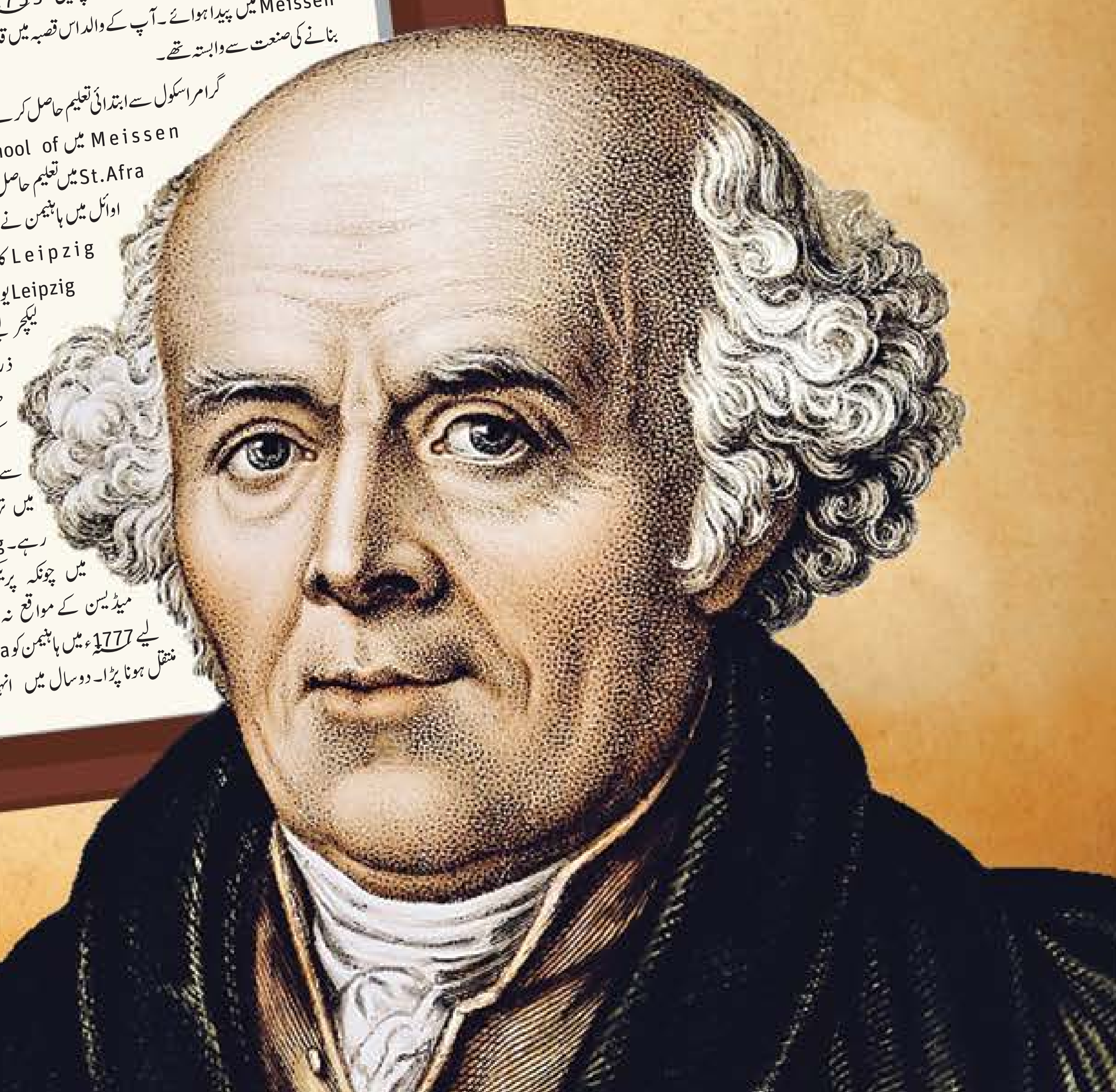

HOMOEO ONLINE

شوابے کی جانب سے Homoeo Online کے پروگرامز کا سلسلہ شوابے پاکستان کے یوٹیوب چینل اور فیس بک پیج پر جاری ہے اور گزشتہ سہ ماہی پیش کئے گئے پروگرامز کو بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔

- 20 اپریل کو پیش کردہ پروگرام کا موضوع امیونٹی کے لئے نقصان دہ غذائیں تھا جس میں ہومیو ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب نے اپنے تجربات کی روشنی میں گفتگو کی۔
- مئی کے مہینے میں 17 تاریخ کو جو پروگرام پیش کیا گیا اس کا عنوان Covid-19 تھا جس پر ہومیو ڈاکٹر بنارس خان اعوان نے ماہرانہ اظہار خیال کیا۔
- 18 جون کو پیش کئے جانے والے پروگرام کا موضوع ماں کا دودھ اور بچے کا امیون سسٹم تھا اس پروگرام میں ہومیو ڈاکٹر الٰہی بخش نے موضوع پر گفتگو کی۔
- Homoeo Online کی میزبانی کے فرائض سید علی امام ادا کرتے ہیں۔

Social Media Activities

* اس نیوزلیٹر کے متعلق اپنی رائے / مشورے سے آگاہ کرنے کے لیے شوابے پاکستان کے فیس بک پیج پر Inbox کیجئے۔

یا contact@repcom.com.pk پر ای میل کریں۔ *